Notification No.:591/2025

Date: 30/12/2025

Name of the Scholar: MOHD TARIQUZZAMA

Name of the Supervisor: Prof. Khalid Jawed

Name of the Department: Department of Urdu

Topic of Research: Ekkisween Sadi Ke Urdu Aur Hindi Novelon Mein Aurat Ka Tasawwur: Ek Taqabuli Mutalea

Findings

نتائج

اس مقالے میں ادب اور سماج کے گہرے رشتے کے تناظر میں اکیسویں صدی کے اردو اور ہندی ناولوں میں عورت کے بدلتے ہوئے روپ اور اس کی حیثیت کا تقابلی جائزہ لیا گیا ہے۔ اس مقالے کو پانچ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔

پہلا باب اردو اور ہندی ناول نگاری کی روایت پر محیط ہے۔ اردو ناول میں عورت کا تصور 'مثالی' اور 'اصلاح طلب' کردار سے شروع ہو کر ترقی پسند تحریک کے 'باغی' اور جدیدیت کے 'وجودی کرب' تک پہنچا ہے۔ ہندی ناول میں پریم چند کی حقیقت پسندی سے لے کر جدید دور کے نسائی مسائل، ہجرت اور شناخت کے بحران تک کے سفر کا مطالعہ کیا گیا ہے۔ **دوسرے باب** میں نسائی تحریک کی مختلف لہروں کے اثرات اور ان کے تحت اردو و ہندی ادب میں پیدا ہونے والی صنفی مساوات اور خود مختاری کی بحث کو سمیٹا گیا ہے۔

تیسرے باب میں پانچ اہم اردو ناولوں کا تجزیہ کیا گیا ہے:

1. **'کہانی کوئی سناؤ، متاشا'** (صادقہ نواب سحر): مشترکہ خاندان میں عورت پر ہونے والے تشدد اور جنسی استحصال کی فنکارانہ عکاسی۔
2. **'برف آشنا پرندے'** (ترنم ریاض): کشمیر کے سیاسی و ثقافتی پس منظر میں عورت کی خود شناسی اور آزادی کی جستجو۔

3. **'نعمت خانہ'** (خالد جاوید): خواتین کے پیچیدہ فطری جذبات اور نفسیاتی پہلوؤں کی منفرد پیشکش۔

4. **'خودکشی نامہ'** (رضوان الحق): پدرشاہی نظام اور میڈیا کی ہولناکیوں کے سبب عورت کے ساتھ ہونے والے مظالم۔

5. **'خواب سراب'** (انیس اشفاق): 'امراؤ جان' کی کہانی کی بازیافت اور جدید افکار کی حامل 'سبیلہ' کے ذریعے آزاد شناخت کا تصور۔

چوتھے باب میں پانچ منتخب ہندی ناولوں کے ذریعے معاصر نسائی شعور کو واضح کیا گیا ہے:

1. **'اَگن پاکھی'** (میتریئی پشپا): بیوہ کی زندگی اور بندیل کھنڈ کے پس منظر میں عورت کی جدوجہد۔

2. **'شیش کادمبری'** (الکا سراوگی): نسلوں کے ٹکراؤ اور سماجی خدمت کے ذریعے زندگی کو نیا مفہوم دینے کی کہانی۔

3. **'ریت سمادھی'** (گیتانجلی شری): ماں بیٹی کے رشتے اور بڑھاپے میں اپنی شناخت و خواہشات کی تکمیل کا سفر۔

4. **'قیاس'** (ادین واجپئی): فن کے ذریعے داخلی ٹوٹ پھوٹ کا مقابلہ کرنے والی باہمت خواتین کے کردار۔

5. **'آئینہ ساز'** (انامیکا): عہدِ وسطیٰ اور جدید دور کی عورتوں کے سیاسی و سماجی استحصال کا تقابلی مطالعہ۔

پانچواں باب دونوں زبانوں کے ناولوں میں عورت کے تصور کا تقابلی تجزیہ پیش کرتا ہے۔ نتائج کے مطابق دونوں معاشروں میں عورت کو پدرشاہی نظام، صنفی امتیاز اور جنسی استحصال جیسے مشترکہ مسائل کا سامنا ہے۔ تاہم، ہندی ناولوں میں **'دلت ڈسکورس'** اور دلت خواتین کے مسائل بھرپور طریقے سے موجود ہیں، جبکہ اردو ناولوں میں یہ خلا نمایاں ہے۔ احتجاج کے حوالے سے ہندی ناول کی عورت زیادہ بے باک، جرات مندانہ اور انقلابی ہے جو نظام کو چیلنج کرتی ہے، جبکہ اردو ناول کی عورت کا احتجاج اکثر صبر، قربانی اور داخلی جدوجہد کی صورت میں نظر آتا ہے۔ یہ مطالعہ واضح کرتا ہے کہ دونوں زبانوں کا ادب عورت کی شناخت اور آزادی کو پورے سماج کی ترقی سے جوڑ کر دیکھتا ہے۔